سُورَةُ التَّكوِير

آیات ۱ - ۱۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۙ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوۡمُ انْكَدَرَتۡ ۙ ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡجِبَالُ
سُيِّرَتۡ ۙ ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ ﴿۴﴾ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۙ ﴿۵﴾
وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۙ ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۙ ﴿۷﴾ وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ
سُئِلَتۡ ۙ ﴿۸﴾ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ ﴿۹﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۙ ﴿۱۰﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۙ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ ۙ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الۡجَنَّةُ
اُزۡلِفَتۡ ۙ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ؕ ﴿۱۴﴾

مطالعہ حدیث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ إِذَا السَّمَآءُ انفَطَرَتْ ، إِذَا السَّمَآءُ انشَقَّتْ

سنن الترمذي و مسند أحمد

حضرت عبداللہ بن عمر (رض) سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص قیامت کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہے وہ سورت التکویر، سورت الانفطار اور سورت الانشقاق پڑھے۔

مطالعہ حدیث

عَن ابنِ عبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ رضی اللہ عنہ یَا رَسُولَ اللہِ قَدْ شِبْتَ، قَالَ:

شَيَّبَتْنِى هُودٌ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلاَتُ وَ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جامع الترمذي كتاب التفسير باب مِنْ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دن صدیق اکبرؓ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا یارسول اللہ.بڑھاپے نے آپ پر جلدی کی نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے پانچ سورتوں نے بوڑھا کردیا ۱۔سورۃ ہود ۲۔سورۃ واقعہ ۳۔سورۃ مرسلات ۴۔سورۃ نباء ۵۔سورۃ تکویر

سورة التکویر

- **نام** : پہلی ہی آیت کے لفظ کُوِّرَت سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی ہیں لپیٹی گئی۔ اس سے مراد وہ سورت جس میں لپیٹنے کا ذکر آیا ہے۔
- **زمانۂ نزول**۔ مکہ کا ابتدائی دور (اس کے مضامین سے عیاں ہے)
- **موضوع** : آخرت اور رسالت
  - پہلی چھ آیات میں قیامت کے پہلے مرحلے کا ذکر
  - اگلی سات آیات میں قیامت کے دوسرے مرحلے کا ذکر
  - باقی سولہ آیات میں رسالت کا مضمون

اس سورت کے الفاظ / صیغے

- اس سورت میں ایک طرح کے صیغے کے بہت سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جیسے :
- كُوِّرَتْ ، انْكَدَرَتْ ، سُيِّرَتْ ، عُطِّلَتْ ، حُشِرَتْ ، سُجِّرَتْ ، زُوِّجَتْ ، سُئِلَتْ ، قُتِلَتْ ، نُشِرَتْ ، كُشِطَتْ ، سُعِّرَتْ ، أُزْلِفَتْ ، أَحْضَرَتْ
- یہ تمام الفاظ افعال (Verbs) ہیں - ان الفاظ کے آخر میں **ت** مؤنث کا ہے (تائے تانیث Ta of feminine
- یہ اس لیئے کے ان الفاظ کے ساتھ آنے والے تمام اسم (nouns) مؤنث استعمال ہوئے ہیں
- قرآنی آیات کے آخر پہ آنے والے ایک جیسے الفاظ کو **فواصل** کہا جاتا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝٢

إِذَا الشَّمْسُ - جب سورج

كُوِّرَتْ -لپیٹ دیا جائے گا

ت - تائے تانیث

○ كَوَّرَ يُكَوِّرُ ، تَكْوِيرًا لپیٹنا (تفعیل- form II)

○ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ 5/39

وَإِذَا النُّجُومُ - اور جب تارے

انكَدَرَتْ - بکھر جائیں گے (form VII انفعال)

○ اِنْكَدَرَ يَنْكَدِرُ ، انْكِدارًا بکھرنا، ٹوٹنا

○ وہ تغیر جو کسی چیز کے بکھر جانے سے واقع ہوتا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ ١ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۖ ٢

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا
اور جب تارے بکھر جائیں گے

When the sun (with its spacious light) is folded up; When the stars fall, losing their lustre;

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۖ ۝١ وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۖ ۝٢

- پہلی ۱۳ آیات میں قیامت کے ظہور کے وقت جو ۱۲ کائناتی تبدیلیاں رونما ہوں گی ان کا ذکر
- سورج کو لپیٹ دینے سے مراد سورج کی روشنی کا بجھ جانا ہے۔ اس کا تاریک ہونا ہے یعنی اس کے وجود کا ختم ہو جانا ہے
- قرآن کا یہ دعوی کہ کائنات، کہکشاؤں اور ستاروں نے ہمیشہ نہیں رہنا اور بالآخر انہیں ختم ہونا ہے ایک یقینی (Divine) علم ہے
- پہلے انسانوں کے لیئے یہ ماننا بہت مشکل تھا کہ یہ سورج چاند ستارے اور پوری کائنات ایک دن ختم ہو جائیگی لیکن اب کائنات کے متعلق انسان کے ارتقائی علم نے اس کی تصدیق کر دی ہے کہ کائنات ہمیشہ رہنے والی نہیں جس طرح اس کا ایک آغاز تھا اسی طرح اسکا ایک انجام بھی ہے

اِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوۡمُ انۡکَدَرَتۡ ۝۲

- "جب ستارے کا ایندھن (ہائیڈروجن) ختم ہو جاتا ہے تو وہ ٹھنڈا ہونے لگتا ہے۔ چنانچہ کشش ثقل حرکی توانائی پر غالب آ جاتی ہے۔ اور ستارہ سکڑنے لگتا ہے اور بالآخر موت سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔ ستاروں کی موت مندرجہ ذیل تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت کی طرف لے جاتی ہے۔

1۔ سفید بونا White Dwarf ، 2۔ نیوٹران ستارہ Neutron Star

3۔ سیاہ سوراخ Black Hole

سورج کے ساتھ بھی ایسا معاملہ ہوگا Red Giant بننے کے بعد یہ سکڑنا شروع ہو جائے گا اور سفید بونے کی شکل اختیار کر لے گا۔ اور پھر ٹھنڈا ہو کر ختم ہو جائے گا۔

(کائنات قرآن اور سائنس - پروفیسر ڈاکٹر دلدار احمد)

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤

وَاِذَا الْجِبَالُ - اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ - چلائے جائیں گے سَارَ يَسِيْرُ، سَيْرًا زمین پر چلنا

- سَيَّرَ يُسَيِّرُ ، تَسْيِيْرًا چلنا، حرکت کرنا
- اردو میں : سیر (کرنا) ، سیرت، سیّار، سیّارہ، سائر

وَاِذَا الْعِشَارُ - اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں

- عشر (دس) سے ناقة عشرء دس ماہ کی حاملہ اونٹنی اس کی جمع عشار

عُطِّلَتْ - چھوڑ دی جائیں گی اردو میں : تعطیل، تعطّل، معطل

- عَطَّلَ يُعَطِّلُ، تَعْطِيْلاً غیر محفوظ کرنا، چھین لینا، بیکار ہونا

وَ اِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ﴿۴﴾

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے

اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں اپنے حال پر چھوڑ دی جائیں گی

when the mountains shall be set moving,

When the she-camels, ten months with young, are left untended;

وَ اِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ﴿۴﴾

- قیامت کے روز پہاڑوں کا حال قرآن میں کئی مقامات پر مذکور ہے
- وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ 101/5 اور پہاڑ روئی کے اڑتے گالوں کی طرح ہو جائیں گے
- وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً 47/18 اس روز ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور تم زمین کو خالی اور کھلا پڑا دیکھو گے۔
- وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا 105/20 ان سے کہو کہ میرا رب ان پہاڑوں کو اس روز بالکل اُڑا دے گا
- پہاڑوں کو غیر فانی اور اٹل سمجھنے والے ان عربوں کو بتایا گیا کہ قیامت کے وقوعے کی شدت اور دہشت کا عالم یہ ہو گا کہ پہاڑوں کا حشر یہ ہو گا

وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ ﴿۴﴾

- قیامت کی گھڑی میں محبوب ترین چیزوں کی کسمپرسی اور بے وقعتی کا عالم
- اسکی دہشت اور ہولناکی کے سبب انسان اپنی محبوب ترین چیزوں سے غافل ہو جائیگا - دس مہینے کی حاملہ اونٹنی اسکی ایک مثال - جو عربوں کی قیمتی متاع
- اس دن کی ہولناکی کو دوسری جگہ اس طرح بیان فرمایا

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُم بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ 22/2

جس روز تم اسے دیکھو گے، حال یہ ہو گا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچّے سے غافل ہو جائیگی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا، اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا

وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۙ﴿۵﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۙ﴿۶﴾

وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ - اور جب وحشی جانور

- وُحُوۡشٌ (وَحۡشٌ کی جمع)- وہ جانور جو انسان سے مانوس نہ ہو۔

حُشِرَتۡ - جمع کر دیئے جائیں گے

- حَشَرَ یَحۡشُرُ ، حَشۡرًا جمع کرنا

وَاِذَا الۡبِحَارُ - اور جب سمندر

سُجِّرَتۡ - بھڑکا دیے جائیں گے

- سَجَّرَ یُسَجِّرُ ، تَسۡجِیۡرًا گرم کرنا، جلانا، بھڑکانا

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝٥ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦

اور جب جنگلی جانور سمیٹ کر اکٹھے کر دیے جائیں گے
اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے

And when the wild beasts are herded together,
And when the seas shall be set boiling,

محمد اقبال

وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۙ﴿۶﴾

○ سمندروں کے حال کا ذکر

- ○ انسان اس پہ حیرت کا اظہار کرتا آیا ہے کہ سمندروں (پانی) میں آگ کیسے لگے گی درحقیقت اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کچھ بھی بعید نہیں کہ وہ ہر چیز کا خالق ہے
- ○ اب یہ بات سمجھنا کچھ مشکل نہیں، کیونکہ پانی آکسیجن اور ہائیڈروجن جیسی دو گیسوں سے ایک تناسب کے ساتھ مل کر بنا ہے جبکہ یہ دونوں گیسوں میں سے ایک آگ کو بھڑکانے والی اور دوسری بھڑک اٹھنے والی ہے
- ○ یہ اللہ تعالیٰ کی حیران کن قوت ہے جس نے ان دونوں کی ترکیب سے پانی جیسا مادہ پیدا کیا جو آگ بجھانے والا ہے۔ قیامت کے دن چونکہ ہر مرکب اجزاء میں بدل جائے گا تو پانی کے اجزاء بھی الگ الگ ہو جائیں گے۔ چنانچہ پانی کے گیسوں میں بدل جانے کے بعد آگ بن کر بھڑک اٹھنا ان گیسوں کے طبعی خواص کا لازمی نتیجہ ہے

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩

وَاِذَا النُّفُوْسُ - اور جب جانیں (روحیں)

زُوِّجَتْ - جوڑ دی جائیں گی زَوَّجَ يُزَوِّجُ ، تزويجًا جوڑنا، ملا دینا

○ مراد ہے جب ارواح کو جسموں کے ساتھ ملا دیا جائے گا

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ - اور جب زندہ در گور کی گئ (لڑکی)

سُئِلَتْ - پوچھی جائے گی

بِاَيِّ - کس

ذَنْۢبٍ - گناہ (میں)

قُتِلَتْ - وہ قتل کی گئ

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۪ۙ ﴿۷﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۪ۙ ﴿۸﴾
بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ ﴿۹﴾

اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا
کہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟

When the female (infant), buried alive, is questioned–For what crime she was killed

محمد اقبال

وَ اِذَا الۡمَوۡءٗدَۃُ سُئِلَتۡ ۪ۙ﴿۸﴾ بِاَیِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ﴿۹﴾

- موؤدہ (زندہ در گور کی گئی بچی) کی کیفیت سے عدل وانصاف باری تعالیٰ
- جاہلی عرب معاشرے کی ایک قبیح اور انتہائی سنگدلانہ رسم — جس میں وہ پیدا ہونے والی نو مولود بیٹی کو زندہ دفن کر دیتے تھے
- ایسے مجرموں پر غضب کا عالم یہ ہوگا اللہ تعالیٰ ان سے مخاطب ہونا بھی پسند نہ فرمائے گا بلکہ براہِ راست اس بچی سے پوچھے گا کہ کس جرم میں تمھیں زندہ دفن کیا گیا
- **یہ وہ دن ہوگا** جب اللہ تعالیٰ اس قسم کے تمام مظلومین کی دادرسی فرمائیگا
- اگرچہ یہ قبیح رسم اب دنیا میں اس صورت میں باقی نہیں ہے لیکن اس ذہنیت کی نمائندہ اس جیسی اور اس سے کمتر درجے کی کئی صورتیں (Shades) باقی ہیں اور ان پہ عمل بھی ہو رہا ہے

موجودہ دور میں بچیوں کو زندہ در گور کرنے کے گناہ کی کمتر شکلیں

Remnants and shades of female infanticide

- دورانِ حمل بچے کی جنس معلوم کرواکے بچی ہونے کی صورت میں حمل گرادینا (اس ضمن میں ہندوستان کے متعلق اقوامِ متحدہ کی رپورٹس ہوش ربا ہیں)
- دوسری اور تیسری بچی پیدا ہونے پر خاندان سے افسوس کرنے کی رسم
- بچی کی پیدائش پر کسی خوشی کا اظہار نہ کرنا (مٹھائی وغیرہ نہ بانٹنا)
- بچی کی پیدائش پر مبارکباد وصول نہ کرنا اور اسے اچھا نہ سمجھنا
- بیٹیوں کے مقابلے میں بیٹوں سے ترجیحی سلوک، انہیں تعلیم سے محروم رکھنا
- بیٹیوں کو بوجھ سمجھنا (پہلی صورت کے علاوہ باقی صورتیں مسلم معاشروں میں)
- بیٹیوں کو وراثت میں حصہ نہ دینا

بیٹی (عورت) کا مقام جو اسے اللہ اور اسکے رسولؐ نے عطا فرمایا

- اَلْوَائِدَةُ وَالْمَوْؤُودَةُ فِی النَّارِ ... (ابو داؤد عن ابن مسعود رضي الله عنه)
وائدہ (دفن کرنے والی دائی) اور موءدۃ لھا جس کی طرف سے دائی جا کر بچی کو دفن کرتی تھی (یعنی ماں) دونوں دوزخی ہیں۔

- عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہ قَالَتْ "فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ ابْتُلِیَ مِنْ الْبَنَاتِ بِشَیْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَیْھِنَّ کُنَّ لَہُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ

- جو شخص بچیوں کا باپ بننے سے آزمایا گیا اور اس نے انکے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اس کے لئے آتشِ جہنم سے پردہ ثابت ہوں گی۔ صحيح البخاري و مسلم

- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ عَالَ جَارِیَتَیْنِ حَتَّی تَبْلُغَا جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ أَنَا وَھُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَہُ مسلم

- جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی اور وہ بالغ ہو گئیں تو وہ قیامت کے روز ایسے ہو گا پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو باہم پیوست کر دیا۔ صحيح مسلم

بیٹی (عورت) کا مقام جو اسے اللہ اور اسکے رسولؐ نے عطا فرمایا

- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ كَانَتْ لَهُ أُنْثَى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا قَالَ يَعْنِي الذُّكُورَ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ ۔ (سنن ابو داؤد)

جس کی ایک بچی ہو اور وہ اسے زندہ درگور نہ کرے اس کی توہین بھی نہ کرے، اپنے بیٹے پر اس کو فوقیت بھی نہ دے تو اس امر کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا

- عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ، ابْنَتُكَ مَرْدُودَةً إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ ۔ سنن ابن ماجه

- کیا میں تمہیں سب سے بڑے صدقے پر آگاہ نہ کروں ؟ فرمایا تیری وہ بیٹی جو طلاق پا کر (بیوہ) ہو کر تیری طرف پلٹ آئے اور اس کا تیرے سوا کوئی کمانے والا نہ ہو ۔

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١

وَاِذَا الصُّحُفُ - اور جب اوراق (اعمال نامے)

- صحف / صحیفہ - لکھے ہوئے اوراق (یہاں مراد اعمال نامہ ہے)

نُشِرَتْ - کھولے جائیں گے

وَاِذَا السَّمَآءُ - اور جب آسمان

كُشِطَتْ - لپیٹ دیا جائے گا

- كَشَطَ يَكْشِطُ کھال اتارنا۔ کسی چیز کو ہٹا کر لپیٹ دینا

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۙ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۙ﴿۱۱﴾

اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے

اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا

When the scrolls are laid open;
when heaven shall be stripped off-

محمد اقبال

وَ اِذَا الۡجَحِیۡمُ سُعِّرَتۡ ﴿۱۲﴾ وَ اِذَا الۡجَنَّۃُ اُزۡلِفَتۡ ﴿۱۳﴾

وَ اِذَا الۡجَحِیۡمُ - اور جب جہنم کو

سُعِّرَتۡ - بھڑکائی جائے گی سَعَرَ یَسۡعَرُ ، سَعْرًا بھڑکانا

وَ اِذَا الۡجَنَّۃُ - اور جب جنت

اُزۡلِفَتۡ - قریب لائی جائے گی زَلَفَ یَزلُف آ گے بڑھنا

- أَزْلَفَ يُزْلِفُ ، إزلافًا قریب کرنا، پہنچ میں لانا (IV)
- مُزدلفه : یہاں پہنچ کر حجاج منیٰ کے قریب پہنچ جاتے ہیں
- ..فَازْدَلِفْ إلَى اللّٰهِ بِرَكَعَتَيْنْ... دو رکعت نماز سے اللہ کا قرب حاصل کرو - (حدیث)

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۙ ﴿١٢﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۙ ﴿١٣﴾

اور جب جہنم دہکائی جائے گی

اور جب جنّت قریب لائی جائے گی

When the Blazing Fire is kindled to fierce heat;
And when the Paradise is brought near.

محمد اقبال

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّآ اَحۡضَرَتۡ ؕ ﴿۱۴﴾

عَلِمَتۡ - معلوم ہو جائے گا

نَفۡسٌ - ہر جان (شخص کو)

مَّآ - کیا ؟

اَحۡضَرَتۡ - حاضر کیا ہے اس نے (کیا لے کر آیا ہے وہ)

اُس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے

(Then) shall each soul know what it has put forward.

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡؕ ﴿۱۴﴾

- شروع سورت سے یہاں تک کل بارہ چیزوں کا ذکر ہوا ہے، جب یہ بارہ چیزیں ہو جائیں گی تو کیا ہوگا؟ (آمدم بر سر مطلب)
- تو اس وقت ہر شخص جان لے گا جو اس نے عمل کیے اور آج کے اس دن کے لیے کیا لے کر آیا؟
- یَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۛۚ 3/30
جس دن ہر شخص حاضر کیا ہوا پائے گا جو اس نے نیکی میں سے کیا اور وہ بھی جو اس نے برائی میں سے کیا
- يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ 75/12 اس دن انسان کو بتایا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔
- فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ، وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ 99/7،8

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

- عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَسَيُكَلِّمُهُ اللَّهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ ، فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَهُ [وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ] بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ :

- حضرت عدی بن حاتم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، تم میں سے ہر ایک کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوگا، وہ اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو وہ اپنے اعمال پائے گا وہ اپنی بائیں طرف دیکھے گا تو وہ اپنے اعمال دیکھے گا پس آگ اس کا استقبال کرے گی جو آدمی یہ طاقت رکھے کہ وہ آگ سے بچے خواہ وہ کھجور کے ایک حصہ کے ساتھ تو وہ ایسا کرے (صحیحین)

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّآ أَحۡضَرَتۡ ﴿١٤﴾

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَال

إِنَّ أَخُوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْهَوَى وَطُولُ الأَمَلِ، فَأَمَّا الْهَوَى :

فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ ، وَأَمَّا طُولُ الأَمَلِ فَيُنْسِي الآخِرَةَ، وَهَذِهِ الدُّنْيَا

مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ ، وَهَذِهِ الآخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ، وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ

مِنْهُمَا بَنُونَ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنْ بَنِي الآخِرَةِ وَلا تَكُونُوا

مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوا ، فَإِنَّكُمُ الْيَوْمَ فِي دَارِ عَمَلٍ وَلا حِسَابٍ ،

وَأَنْتُمْ غَدًا فِي دَارِ حِسَابٍ وَلا عَمَل (شعب الإيمان للبيهقي)

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ؕ﴿۱۴﴾

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اپنی امت کے بارے میں جن دو چیزوں سے بہت زیادہ ڈرتا ہوں، ان میں سے ایک تو خواہش نفس ہے، دوسرے (تاخیر عمل اور نیکیوں سے غفلت کے ذریعہ) درازی عمر کی آرزو ہے، پس نفس کی خواہش حق کو قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے سے روکتی ہے اور جہاں تک درازی عمر کی آرزو کا تعلق ہے تو وہ آخرت کو بھلا دیتی ہے اور (یاد رکھو) یہ دنیا کوچ کر کے چلی جانے والی ہے اور آخرت کوچ کر کے آنے والی ہے نیز ان دونوں (یعنی دنیا اور آخرت) میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں لہٰذا اگر تم سے یہ ہو سکے کہ تم دنیا کے بیٹے نہ بنو تو ایسا ضرور کرو کہ کیونکہ تم آج دنیا میں ہو جو دار العمل (عمل کرنے کی جگہ) ہے جہاں عمل کا حساب نہیں لیا جاتا جب کہ تم کل آخرت کے گھر میں جاؤ گے تو وہاں عمل کرنے کا کوئی موقع نہیں ملے گا (بلکہ وہاں صرف محاسبہ ہوگا) (البیہقی: فی شعب الایمان)